37752 ـ عورت سے مستقل طور پرنكلنے والامادہ روزہ پر اثرانداز نہیں ہوتا

سوال

جب سفيداورشفاف رنگ كا پانى جيسا مادہ نكلے (پھر خشک ہونے كے بعد سفيد رنگ اختيار كرجائے) توكيا ہمارى نماز اورروزہ صحيح ہے ؟ اوركيا غسل واجب ہوگا ؟
ميري آپ سے گزارش ہے كہ مجھے اس كے بارہ ميں بتائيں كيونكہ مجھے يہ بہت زيادہ آتا ہے ميں دن ميں دو يا تين باردھوتى ہوں تا كہ ميرى نماز اورروزہ صحيح رہيں ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

يہ مادہ عورتوں سے اكثر خارج ہوتا ہے جوكہ طاہر اے نجس نہيں اوراس سے غسل واجب نہيں ـ بلكہ صرف وضوء ٹوٹتا ہے ـ

شيخ ابن عثيمين رحمہ اللہ تعالى سے اس بارہ ميں سوال كيا گيا تو ان كا جواب تھا :

بحث وتلاش كے بعد مجھے يہ ظاہر ہوا ہے كہ عورت سے نكلنے والا يہ مادہ مثانہ سے نہيں بلكہ رحم سے خارج ہوتا ہے جوكہ طاہر ہے ---

اس سائل كا طہارت كى مناسبت سے يہى حكم ہے كہ وہ طاہر ہے اس سے كپڑے اور بدن نجس نہيں ہوتا ـ

اوروضوء كى مناسبت سے اس كا حكم يہ ہے كہ اس سے وضوء ٹوٹ جاتا ہے ليكن اگر مسلسل آتا ہو تو پھر اس سے وضوء نہيں ٹوٹتا ، ليكن عورت كو چاہيے كہ وہ نمازكے ليے نماز كا وقت داخل ہونے كے بعد وضوء كرے اورنيچے كوئي چيز پہن لے ـ

ليكن اگر وہ پانى مسلسل نہيں بلكہ كبھى كبھار آئے اورعادتا نماز كے وقت نہ آتا ہو تو اسے چاہيے كہ وہ نمازاس وقت ادا كرے جب يہ سائل نہ آتا ہو ليكن نماز كے وقت ميں ادا كرنى چاہيے ، اوراگر اسے وقت نكلنے كا خدشہ ہو تووہ وضوء كركے نماز پڑھے اورنيچے كوئي چيزپہن لے ـ

يہ ياد رہے كہ سائل كم ہويا زيادہ اس ميں كوئي فرق نہيں كيونكہ يہ سبيلين ميں سے ايک يعنى شرمگاہ سے نكل رہا

ہے جس کی بنا پر وضوء ٹوٹ جائے گا ۔ ا ھ

دیکھیں کتاب : مجموع فتاوی ابن عثیمین (11 / 284) ۔

یعنی وہ نیچے کوئي کپڑا یا روئی وغیرہ رکھ لے تا کہ یہ سائل کم ہوسکے اورکپڑوں کی حفاظت ہوبدن بھی پاک رہے ۔

تواس بنا پر ۔۔۔ اس بہنے والے مادے سے غسل واجب نہیں ہوتا ، اورنہ ہی روزے پر اثرانداز ہوتا ہے لیکن اگرمسلسل بہتا ہوتو اسے ہر نماز کےلیے وقت داخل ہونے کےبعد وضوء کرنا ہوگا ۔

واللہ اعلم .